31واں اجلاس

خفیہ

ایوان میں پیش کیے جانے سے قبل اشاعت کی اجازت نہیں ہے

صوبائی اسمبلی پنجاب

بروز جمعرات 14 ستمبر 2017

فہرست نشان زدہ سوالات اور جوابات

بابت

محکمہ جات

1۔ تحفظ ماحول 2۔ بہبود آبادی

گوجرانوالہ:۔ گجرات، کھاریاں اور لالہ موسیٰ میں فضائی آلودگی سے متعلقہ تفصیلات

*8483: میاں طارق محمود: کیا وزیر تحفظ ماحول ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف) گوجرانوالہ شہر گجرات، کھاریاں اور لالہ موسیٰ میں محکمہ کے کتنے ملازم تعینات ہیں جن کا کام ماحول کو آلودگی سے پاک رکھنا ہے؟

(ب) یکم جنوری 2015 سے آج تک کتنی گاڑیوں اور فیکٹریوں / کارخانوں کے چالان کئے گئے ان کے نام بتائیں؟

(ج) ان شہروں میں فضائی آلودگی کا لیول کتنا ہے کس کس شہر کا آلودگی کا لیول مقررہ لیول سے زیادہ ہے؟

(د) ان شہروں میں کن کن وجوہات کی بناء پر فضائی آلودگی پائی جاتی ہے؟

(ہ) ان شہروں میں کتنے ہوٹل / ریسٹورنٹ ہیں جو فضائی آلودگی کا باعث بن رہے ہیں؟

(تاریخ وصولی یکم دسمبر 2016 تاریخ ترسیل 24 فروری 2017)

جواب

وزیر تحفظ ماحول

(الف) گوجرانوالہ ضلع میں محکمہ ماحولیات کے ملازمین کی تعداد 31 ہے۔ تفصیل Annex-A ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

ضلع گجرات میں محکمہ ماحولیات میں کل اسامیوں کی تعداد 13 ہے۔ تفصیل Annex-B ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔ تاہم کھاریاں اور لالہ موسیٰ میں محکمہ کا کوئی علیحدہ دفتر موجود نہیں ہے یہ علاقہ جات ضلع گجرات کی حدود میں شامل ہیں۔

(ب)(i) ضلع گوجرانوالہ میں یکم جنوری 2015 سے اب تک ٹریفک پولیس کے ساتھ مل کر 4531 گاڑیوں کے چالان کئے گئے اور انکو جرمانہ۔/11,08,050 روپے کیا گیا ہے۔

(ii) ضلع گوجرانوالہ میں آلودگی پیدا کرنے والی 185 فیکٹریوں / کارخانوں کے خلاف کارروائی پنجاب ماحولیاتی تحفظ ایکٹ کے تحت عمل میں لائی گئی ہے 219 فیکٹریوں کو سیل کیا گیا 10 کے خلاف FIR درج کروائی گئی جبکہ۔/31,500 جرمانہ عائد کیا گیا۔

ضلع گجرات میں یکم جنوری 2015 سے اب تک ٹریفک پولیس کے ساتھ مل کر 4120 گاڑیاں چیک کی گئیں ہیں اور 2011 کے چالان کئے گئے اور انکو جرمانہ۔/10,06,500 روپے کیا گیا۔ جبکہ 38 عدد

فیکٹریوں اور کارخانوں کے خلاف EPO جاری کئے گئے اور 22 کو بند کیا گیا ہے۔ تفصیل Annex-C ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ج) حکومت نے فضائی آلودگی کے لئے انوائر نمنٹل کوالٹی سٹنڈرڈ 2016 میں جاری کیے ہیں۔

ضلع گوجرانوالہ میں قائم کارخانہ جات جو انوائر نمنٹل کوالٹی سٹنڈرڈ کی خلاف ورزی کرتے ہیں ان کے خلاف پنجاب ماحولیاتی ایکٹ کے تحت قانونی کارروائی عمل میں لائی جاتی ہے۔

سال 16-2015 میں ضلع گوجرانوالہ اور گجرات میں فضائی آلودگی کا لیول معلوم نہ کیا گیا۔

(د) ضلع گوجرانوالہ میں فضائی آلودگی کا باعث بننے والے کارخانے مندرجہ ذیل ہیں:۔

سٹیل فرنسز، کاپر ڈھلائی ورکس، ایلومینیم برتن ڈھلائی ورکس، سٹین لیس سٹیل ڈھلائی ورکس، پیتل ڈھلائی ورکس، دیگی لوہا ڈھلائی ورکس، بھٹہ خشت، رائس شیلرز اور دھواں چھوڑنے والی گاڑیاں رکشا وغیرہ۔

گجرات میں فضائی آلودگی کا زیادہ تر باعث دھواں چھوڑتی گاڑیاں اور اینٹوں کے بھٹے ہیں۔

(ہ) گجرات شہر میں ہوٹلوں کی تعداد 18 ہے۔ انکو باقاعدگی سے AC صدر، محکمہ صحت اور محکمہ ماحولیات کی ٹیم نے چیک کیا اور فضائی آلودگی نہ پائی گئی ہے۔

ہوٹل / ریسٹورنٹ میں ایسا کوئی خاص عمل نہیں ہوتا جو فضائی آلودگی کا باعث بنتا ہو اور اس سے انوائر نمنٹل کوالٹی سٹنڈرڈ کی خلاف ورزی ہوتی ہو۔

<u>(تاریخ وصولی جواب 17 مئی 2017)</u>

ضلع لاہور میں بہبود آبادی کے دفاتر سے متعلقہ تفصیلات

*8593: محترمہ نگہت شیخ: کیا وزیر بہبود آبادی ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف) ضلع لاہور میں محکمہ بہبود آبادی کے دفاتر کہاں کہاں واقع ہیں نیز ان دفاتر میں آنے والے سائلین کو کیا کیا سہولیات فراہم کی جارہی ہیں؟

(ب) بہبود آبادی کے ان دفاتر میں کتنا عملہ کام کر رہا ہے؟

(ج) ضلع لاہور میں فیملی ویلفیئر کے کتنے دفاتر ہیں؟

(د) ضلع لاہور میں فیملی ویلفیئر کے دفاتر کہاں کہاں واقع ہیں نیز ان دفاتر میں آنے والے سائلین کو کیا کیا سہولیات فراہم کی جارہی ہیں؟

(ہ) ضلع میں موجود فیملی ویلفیئر کے دفاتر میں کل کتنا عملہ کام کر رہا ہے؟

(تاریخ وصولی 12 جنوری 2017 تاریخ ترسیل 6 مارچ 2017)

جواب

وزیر بہبود آبادی

(الف) محکمہ بہبود آبادی ضلع لاہور میں درج ذیل دفاتر واقع ہیں:

#ایک ضلعی پاپولیشن ویلفیئر آفس واقع 15 اولڈ F.C.C. لاہور

#دو عدد تحصیل پاپولیشن ویلفیئر آفس واقع 15 اولڈ F.C.C. لاہور

ضلعی آفس لاہور میں ضلع کی سطح پر ایک انفارمیشن ڈیسک قائم کیا گیا ہے جہاں پر آنے والے سائلین کو فیملی پلاننگ سے متعلق معلومات بہم پہنچائی جاتی ہیں۔

(ب) محکمہ بہبودِ آبادی ضلع لاہور میں ایک ضلعی دفتر اور دو تحصیل دفاتر کام کر رہے ہیں۔

ان میں تعینات ملازمین کی تعداد درج ذیل ہے:

منظور شدہ تعداد	حاضر سروس تعداد	خالی اسامیاں
30	25	5

(ج) ضلع لاہور میں بہبود آبادی کے 08 فیملی ہیلتھ کلینکس جن میں سے ایک صرف مرد حضرات کے لئے مختص ہے مزید برآں 101 فلاحی مراکز بھی کام کر رہے ہیں جہاں پر منصوبہ بندی سے متعلقہ معلومات و خدمات عوام الناس تک بہم پہنچائی جاتی ہیں۔

(د) ضلع لاہور میں قائم 08 فیملی ہیلتھ کلینکس اور 101 فلاحی مراکز کی مکمل تفصیل (Flag-A) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

ضلع لاہور میں بہبودِ آبادی کے فیملی ہیلتھ کلینکس میں ڈاکٹرز کے ذریعے مرد و خواتین کے لئے درج ذیل سہولتیں فراہم کی جارہی ہیں:

1۔ مانع حمل طریقوں کی فراہمی:

* عارضی طریقے (کنڈوم، انجکشن، گولیاں اور IUCD)

* امپلانٹس (Implants)

* مستقل طریقے (نس بندی، نل بندی)
* عام بیماریوں کا علاج
* ڈاکٹرز، پیرامیڈکس، CMWs اور NGOs کے سروس پرووائیڈرز (Service Providers) کو بھی ان طریقوں کے متعلق ٹریننگ دی جاتی ہے۔

2۔ مشورہ برائے:

* بانجھ پن
* تولیدی نظام سے متعلق مختلف بیماریاں
* تولیدی نظام سے متعلق کینسرز

3۔ زچہ بچہ کی دیکھ بھال:

* پیدائش سے پہلے (Antenatal care)
* پیدائش کے بعد (Postnatal care)

4۔ سکول اور کالج کے طالبعلموں کو تولیدی صحت سے متعلق بنیادی تعلیم فراہم کی جاتی ہے۔

ضلع لاہور میں بہبودِ آبادی کے فلاحی مراکز میں فیملی ویلفیئر ورکرز کے ذریعے مرد و خواتین کے لئے درج ذیل سہولتیں فراہم کی جارہی ہیں:

1۔ مانع حمل طریقوں کی فراہمی:

* عارضی طریقے (کنڈوم، انجکشن، گولیاں اور IUCD)
* عام بیماریوں کا علاج

2۔ مشورہ برائے:

* بانجھ پن
* تولیدی نظام سے متعلق مختلف بیماریاں
* تولیدی نظام سے متعلق کینسرز

3۔ فیملی ویلفیئر اسسٹنٹ (میل اور فی میل) اپنے مقرر کردہ علاقوں میں (eligible couples) کو رجسٹر کرنے کے ساتھ ساتھ انکو خاندانی منصوبہ بندی کے متعلق معلومات فراہم کرتے ہیں۔

4۔ زچہ بچہ کی دیکھ بھال:

* پیدائش سے پہلے(Antenatal care)

* پیدائش کے بعد(Postnatal care)

مزید سہولیات کی فراہمی کے لئے FHC کی طرف راہنمائی کی جاتی ہے۔

(ہ) ضلع لاہور کے فیملی ہیلتھ کلینکس میں تعینات ملازمین کی تعداد درج ذیل ہے:

منظور شدہ تعداد	حاضر سروس تعداد	خالی اسامیاں
102	89	13

ضلع لاہور میں فیملی ویلفیئر سنٹرز میں تعینات عملہ کی تعداد درج ذیل ہے:

منظور شدہ تعداد	حاضر سروس تعداد	خالی اسامیاں
507	443	64

(تاریخ وصولی جواب 19 اپریل 2017)

ضلع لاہور میں فضائی آلودگی سے متعلقہ تفصیلات

*8587: محترمہ نگہت شیخ: کیا وزیر تحفظ ماحول ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ضلع لاہور میں فضائی آلودگی کی روک تھام کے لئے سال 2016 میں جو منصوبے بنائے گئے ان کی تفصیل فراہم کی جائے؟

(ب) ضلع لاہور میں فضائی آلودگی کو کم کرنے کے لئے حکومت تاحال کیا کیا اقدامات اٹھا رہی ہے نیز ان اقدامات کی وجہ سے فضائی آلودگی میں کس حد تک قابو پایا جا سکا ہے؟

(ج) ضلع لاہور میں فضائی آلودگی پھیلانے والے اداروں کے خلاف کیا کیا اقدامات اٹھائے گئے ہیں الگ تفصیل فراہم کی جائے؟

(د) ضلع لاہور میں فضائی آلودگی کا کتنا لیول ہے نیز مقررہ حد سے زیادہ ہونے کی کیا وجوہات ہیں؟

(ہ) ضلع لاہور میں فضائی آلودگی کم کرنے کے لئے اب تک کتنے اقدامات اٹھائے گئے ہیں کتنوں پر عمل ہو رہا ہے اور کتنے ابھی باقی ہیں؟

(تاریخ وصولی 12 جنوری 2017 تاریخ ترسیل 6 مارچ 2017)

جواب

وزیر تحفظ ماحول

(الف) محکمہ تحفظ ماحول پنجاب نے فضائی آلودگی کا جائزہ لینے کے لئے سال 2015-2016 میں دو کروڑ روپے کی لاگت سے Air Pointer خریدا ہے جس کی مدد سے ضلع لاہور کے مختلف مقامات پر Air Quality Monitoring اور فضائی آلودگی کا جائزہ لیا جائے گا۔ اس کے علاوہ محکمہ تحفظ ماحول کا ضلعی دفتر صنعتی سروے کرتا رہتا ہے۔ لاہور شہر میں چلنے والی ٹریفک و دیگر ٹرانسپورٹ کی Emissions کو کم کرنے کے لئے محکمہ تحفظ ماحول نے رواں سال 2016 میں ٹریفک چلاننگ و آگاہی مہم شروع کی ہے۔

حکومت پنجاب کے ٹرنسپورٹ ڈیپارٹمنٹ نے Vehicle Inspection Certification System کے نام سے ایک جدید ورکشاپ کا آغاز کیا ہے جس میں گاڑیوں کی فٹنس چیک کرنے کے علاوہ گاڑیوں سے نکلنے والا دھواں بھی چیک کیا جاتا ہے۔ اب تک ٹرانسپورٹ ڈیپارٹمنٹ کی طرف سے گرین ٹاؤن اور کالا شاہ کاکو کے مقام پر دو ورکشاپس قائم کر دی گئی ہیں اس کے علاوہ محکمہ تحفظ ماحول پنجاب نے اگست 2016 میں گاڑیوں سے نکلنے والے دھوئیں اور شور کے لئے ماحولیاتی معیار بھی مقرر کر دیا ہے۔

(ب) فضائی آلودگی پھیلانے والی فیکٹریوں کے خلاف محکمانہ کارروائی جاری ہے اور 53 عدد فیکٹریوں کو ماحولیاتی تحفظ آرڈر (Environmnetal Protection Order) جاری ہو چکے ہیں اور 207 فیکٹریوں نے آلودگی کنٹرول کرنے کے آلات نصب کر لئے ہیں اور باقی ماندہ بھی آلات نصب کروا رہے ہیں اور بتدریج غیر معیاری ایندھن کا استعمال بھی کم ہو رہا ہے جس سے کافی حد تک آلودگی میں کمی واقع ہوئی ہے. محکمہ تحفظ ماحول کے 2016 کے سروے کے مطابق سڑکوں پر Suspended Particulate Meter کی مقدار کسی حد تک زیادہ پائی گئی ہے جسے کنٹرول کرنے کے لئے محکمہ تحفظ ماحول کی تشکیل کردہ ٹیمیں گاڑیوں کا معائنہ کرتی رہتی ہیں اور معیار سے زیادہ دھواں چھوڑنے والی گاڑیوں کا چلان بھی کیا جاتا ہے۔ ٹیم میں ٹریفک پولیس یا موٹر وہیکل Examinar کو بھی شامل کیا جاتا ہے۔ لاہور شہر میں چلنے والی ٹریفک و دیگر ٹرانسپورٹ کی Emissions کو کم کرنے کے لئے محکمہ تحفظ ماحول نے رواں سال 2016 میں ٹریفک چلاننگ و آگاہی شروع کی ہے۔ جس میں لاہور شہر کے تمام مین روڈ جس میں ملتان روڑ، جی ٹی روڑ، علامہ اقبال روڑ، لاری اڈہ اور شاہدرہ اسٹیشن شامل ہیں ان مختلف جگہوں پر

(Smoke & Noise Emissions) کی خلاف ورزی پر چلان کئے گئے ہیں جس کے نتائج درج ذیل ہیں:۔

1۔ کل گاڑیاں جو چیک ہوئیں	6088
2۔ کل چلان	1166
3۔ کل جرمانہ جو عائد ہوا	461,950
4۔ کل گاڑیاں جو بند کی گئیں	253

اس کے علاوہ ٹریفک کی آگاہی کے لئے بینرز اویزاں کئے گئے ہیں اور دھواں اور شور کے اخراج سے پیدا ہونے والے ماحولیاتی نقصانات سے آگاہی کے لئے ڈرائیورز اور عوام الناس میں ماحولیاتی شعور اجاگر کرنے کے لیے پمفلٹ بھی تقسیم کئے گئے ہیں۔

(ج) محکمہ ہذا نے ضلع لاہور میں فضائی آلودگی پر کام کرتے ہوئے 2016ء میں صنعتی سروے کئے اور Punjab Environmental Protection Act 1997 کے تحت فضائی آلودگی کرنے والے صنعتی یونٹس کے خلاف محکمہ تحفظ ماحول نے کارروائی کی ہے۔ جس کے نتیجہ میں اب تک 53 تحفظ ماحول آرڈر EPO جاری ہو چکے ہیں اور محکمانہ ہدایات کے نتیجہ میں تقریباً 207 نے آلودگی کنڑول کرنے کے آلات نصب کر لئے ہیں۔ تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔ مزید یہ کہ محکمہ نے کارروائی کرتے ہوئے 96 یونٹس کو ذاتی شنوائی کے نوٹسز جاری کئے ہیں۔

(د) محکمہ تحفظ ماحول نے 2016 میں لاہور شہر کی فضائی آلودگی کا جائزہ لیا ہے اس کے مطابق کم سے کم SPM کا لیول 61.8ug/m3 اور زیادہ سے زیادہ 270.6ug/m3 ہے۔ لاہور کا موسم معتدل رہنے کی وجہ سے SPM لیول بھی معتدل رہتا ہے۔ فضائی آلودگی زیادہ ہونے کی وجہ بڑھتی ہوئی ٹریفک جاری ترقیاتی منصوبہ جات اور صنعتوں سے خارج ہونے والا دھواں ہے۔

(ہ) تفصیل جواب (ب اور ج) میں بیان کر دی گئی ہے۔

<u>(تاریخ وصولی جواب 17 مئی 2017)</u>

ضلع گجرات میں محکمہ بہبود آبادی کے ملازمین اور علاج معالجہ سے متعلقہ تفصیلات

*8871: میاں طارق محمود: کیا وزیر بہبود آبادی ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ضلع گجرات میں محکمہ بہبود آبادی کے کتنے مراکز کس کس شہر، قصبہ اور گاؤں میں چل رہے ہیں؟

(ب) اس ضلع میں اس محکمہ کے کتنے ملازمین عہدہ گریڈ وائز کام کر رہے ہیں؟

(ج) اس ضلع میں محکمہ نے سال 16-2015 اور 17-2016 کے دوران کتنے افراد کو علاج معالجہ کی سہولیات میسر ہوئیں؟

(د) اس ضلع میں محکمہ ہذا کا ان دو سالوں کا بجٹ کتنا تھا؟

(ہ) اس ضلع میں محکمہ کے پاس کتنے موبائل یونٹ ہیں؟

(و) اس ضلع میں محکمہ کی کون کون سی اسامیاں خالی پڑی ہیں؟

(تاریخ وصولی 24 فروری 2017 تاریخ ترسیل 11 اپریل 2017)

جواب

وزیر بہبود آبادی

(الف) ضلع گجرات میں محکمہ بہبود آبادی کے کل 84 فلاحی مراکز عوام کی فلاح و بہبود کے لئے خاندانی منصوبہ بندی سے متعلقہ اپنی خدمات سرانجام دے رہے ہیں۔ ان مراکز کی تفصیل Flag-A ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ب) ضلع گجرات میں محکمہ بہبود آبادی کے کل 494 ملازمین اپنی خدمات سرانجام دے رہے ہیں۔ ملازمین کی عہدہ، گریڈ وائز تفصیل Flag-B ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ج) ضلع گجرات میں محکمہ بہبود آبادی کے 84 فلاحی مراکز، 3 فیملی ہیلتھ کلینک اور 3 موبائل سروس یونٹ نے 16۔2015 میں 171,539 اور 17۔2016 (مارچ 2017) میں 207,769 کلائنٹس کو خاندانی منصوبہ بندی اور جنرل ادویات کی سہولیات فراہم کیں۔

(د) ضلع گجرات میں محکمہ بہبود آبادی کا بجٹ درج ذیل ہے:

2015۔16	79.29 ملین
2016۔17	73.77 ملین

(ہ) ضلع گجرات میں محکمہ بہبود آبادی کے 3 موبائل سروس یونٹ اپنی خدمات سرانجام دے رہے ہیں۔
(و) ضلع گجرات میں محکمہ بہبود آبادی کی خالی اسامیوں کی تفصیل Flag-C ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 26 مئی 2017)

ضلع راولپنڈی میں محکمہ تحفظ ماحول کے ملازمین اور ماحولیاتی آلودگی سے متعلقہ تفصیلات

*8694: محترمہ تحسین فواد: کیا وزیر تحفظ ماحول از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ضلع روالپنڈی محکمہ تحفظ ماحول میں فضائی آلودگی کے خاتمے کے لئے کتنے انسپکٹر کام کر رہے ہیں ان کے نام عہدہ اور گریڈ بتائیں نیز ان کو کون کون سا ایریا دیا گیا ہے؟
(ب) ضلع راولپنڈی میں اس وقت ماحولیاتی آلودگی کا لیول کتنا ہے؟
(ج) محکمہ نے پچھلے دو سالوں کے دوران راولپنڈی میں آلودگی کو کم کرنے کے لئے کون کون سے اقدامات اٹھائے ہیں اور ان اقدامات سے کتنے فیصد آلودگی میں کمی واقع ہوئی ہے؟
(د) کیا پلاسٹک کے شاپنگ بیگ آلودگی کا باعث نہیں بنتے اگر بنتے ہیں تو ان کی روک تھام کے لئے کیا اقدامات اٹھائے جا رہے ہیں؟

(تاریخ وصولی 31 جنوری 2017 تاریخ ترسیل 29 مارچ 2017)

جواب

وزیر تحفظ ماحول

(الف) ادارہ تحفظ ماحول کے ضلعی دفتر راولپنڈی میں فضائی آلودگی و دیگر ماحولیاتی تحفظ کے کاموں کے لئے 2 انسپکٹر کام کر رہے ہیں اور ایک فیلڈ اسسٹنٹ جس کے پاس انسپکٹر کا اضافی چارج ہے بھی کام کر رہا ہے، تفصیل درج ذیل ہے۔

3۔ عبدالسلام (BPS-13) ایریا: راول ٹاؤن، تحصیل گجر خان، تحصیل کہوٹہ اور تحصیل کلر سیداں
2۔ مقبول حسین BPS-13 ایریا: پوٹھوار ٹاؤن، تحصیل ٹیکسلا اور تحصیل کوٹلی ستیاں
3۔ انعام الحق انسپکٹر / فیلڈ اسسٹنٹ (BS-6) ایریا: راولپنڈی کینٹ، چکلالہ کینٹ اور تحصیل مری۔

(ب)ماحولیاتی آلودگی کی پیمائش کے لئے محکمہ ہذا کی ریجنل لیبارٹری راولپنڈی Restructuring کی جارہی ہے۔آلات کی Maintenance کرائی جارہی ہے اور نئے کیمیکلز خریدے جارہے ہیں جونہی لیب فنکشنل ہوگی توماحولیاتی آلودگی کی پیمائش شروع کردی جائے گی۔

(ج)ادارہ تحفظ ماحول کے ضلعی دفتر راولپنڈی نے پچھلے دو سالوں میں آلودگی کو کم کرنے کے لئے درج ذیل اقدامات اٹھائے ہیں:۔

(i) 2760 گاڑیوں کو سٹی ٹریفک پولیس کے تعاون سے ماحولیاتی معیار برائے دھواں اور شور کے مطابق چیک کیا گیا جن میں سے 670 گاڑیوں کو ماحولیاتی معیار کی خلاف ورزی کرتے ہوئے پایا گیا۔ان کو اس خلاف ورزی پر۔/2,35,850 روپے جرمانہ عائد کیا گیا(ii) گرد وغبار اور شور پھیلانے والے 31 عدد ماربل کٹرز کے خلاف پنجاب ماحولیاتی تحفظ کے ایکٹ 1997 کے تحت قانونی کارروائی کی گئی۔07 یونٹوں کے کیسز ماحولیاتی مجسٹریٹ راولپنڈی کی عدالت میں دائر کئے گئے جہاں یہ زیر سماعت ہیں۔

(iii) گرد وغبار اور شور پھیلانے والے 53 عدد سٹون کرشرز یونٹ واقع تحصیل ٹیکسلا کیخلاف پنجاب ماحولیاتی ایکٹ 1997 کے تحت کارروائی کی گئی جو کہ ابھی جاری ہے،مزید برآں 32 عدد Limestone Mining Lease Holders واقع مارگلہ ہلز ٹیکسلا کیخلاف غیر قانونی Mining/Crushing سرگرمیاں شروع کرنے پر ان کے خلاف مذکورہ ماحولیاتی ایکٹ کے تحت کارروائی شروع کردی گئی ہے۔

(د)پلاسٹک کے شاپر بیگ سے ماحول پر منفی اثرات مرتب ہوتے ہیں اس لیے محکمہ ماحولیات نے پلاسٹک بیگ کے بارے میں قانون سازی کر رکھی ہے جس کے تحت کالا شاپر بیگ بنانے اور سیل کرنے پر پابندی ہے جبکہ دیگر شاپر بیگ 15 مائیکرون سے کم موٹائی پر بنانے پر بھی پابندی ہے۔لہذا محکمہ نے اس قانون کی خلاف ورزی کرنے پر 103 کیسز اس بابت انوائرمنٹل مجسٹریٹ کی عدالت میں دائر کیے ہیں۔جس میں سے 62 کے خلاف فیصلہ سنا دیا گیا ہے۔اور 2,85,000 روپے جرمانہ عائد کیا گیا ہے۔جبکہ 41 کیسز زیر سماعت ہیں۔

<u>(تاریخ وصولی جواب 10 مئی 2017)</u>

ضلع فیصل آباد میں محکمہ بہبود آبادی کے ملازمین اور دفاتر سے متعلقہ تفصیلات

*8983: جناب احسن ریاض فتیانہ: کیا وزیر بہبود آبادی ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف) ضلع فیصل آباد میں محکمہ بہبود آبادی کے کتنے دفاتر کہاں کہاں ہیں اور اس کے کتنے سنٹر اور موبائل یونٹ و دیگر ادارے کام کر رہے ہیں؟

(ب)اس ضلع میں محکمہ ہذا کے ملازمین کی تعداد، عہدہ اور گریڈ بتائیں؟

(ج)اس محکمہ کے اس ضلع کے سال 16-2015 اور 17-2016 کے اخراجات مد وائز بتائیں؟

(د)اس ضلع میں محکمہ ہذا کی کتنی ایمبولینس ہیں؟

(ہ)اس ضلع میں مزید کتنے ملازمین اور سنٹر کی ضرورت ہے اور یہ کب تک فراہم کر دیئے جائیں گے؟

(تاریخ وصولی 14 مارچ 2017 تاریخ ترسیل 11 مئی 2017)

جواب

وزیر بہبود آبادی

(الف) محکمہ بہبودِ آبادی ضلع فیصل آباد میں اس وقت ایک ضلعی دفتر، چھ (6) تحصیل آفس، چھ (6) فیملی ہیلتھ کلینک، چھ (6) فیملی ہیلتھ موبائل یونٹ (تاحال نان فنکشنل) اور ستاسی (87) فلاحی مراکز بہبودِ آبادی کام کر رہے ہیں۔ جن کی تفصیل (Flag-A) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ب) محکمہ بہبودِ آبادی ضلع فیصل آباد کے ملازمین کی تعداد عہدہ گریڈ وائز تفصیل (Flag-B) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ج) محکمہ بہبودِ آبادی ضلع فیصل آباد میں سال 16۔2015 اور 17۔2016 کے اخراجات کی مد وائز تفصیل (Flag-C) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(د) محکمہ بہبودِ آبادی ضلع فیصل آباد میں اس وقت چھ (6) ایمبولینس ہیں۔

(ہ) ضلع فیصل آباد کی آبادی اِس وقت تقریباً اَسی لاکھ سے تجاوز کر چکی ہے اور اِس میں دو سو نواسی (289) یونین کونسلز ہیں جبکہ فلاحی مراکز بہبودِ آبادی کی تعداد صرف ستاسی (87) ہے۔ عوام الناس کی فلاح و بہبود کے لئے ہر یونین کونسل میں بہبودِ آبادی کا فلاحی مرکز قائم ہونا چاہیے۔ جبکہ ایک فلاحی مرکز میں پانچ ملازمین کام کرتے ہیں۔ اِس وقت ضلع فیصل آباد میں قائم محکمہ کے فلاحی مراکز کی منظور شدہ آسامیوں میں سے 170 اسامیاں خالی ہیں۔ اِن اسامیوں کو پُر کرنے اور نئے مراکز کے قیام کے لیے اقدامات کیے جا رہے ہیں۔

(تاریخ وصولی جواب 22 جون 2017)

بہاولپور میں محکمہ ماحولیات کے افسران اور آلودگی سے متعلقہ تفصیلات

*8798: ڈاکٹر سید وسیم اختر: کیا وزیر تحفظ ماحول ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) بہاولپور محکمہ ماحولیات کے کس کس عہدہ پر افسران واہلکار تعینات ہیں سال 2016 یکم جنوری سے 31 دسمبر تک محکمہ نے آلودگی (مختلف قسم) کے خاتمہ یا کمی کے لیے کون کون سے اقدامات اٹھائے؟

(ب) دریائے ستلج میں بہاولپور شہر کا سیوریج ڈالا جا رہا ہے نیز اسی طرح بندرہ مائنز، جس میں محکمہ نہر کا پانی چلتا ہے ہر وقت سیوریج کے گندے پانی (اور سیوریج) سے بھرا رہتا ہے محکمہ کب تک یہ غیر قانونی کام بند کروائے گا؟

(تاریخ وصولی 9 فروری 2017 تاریخ ترسیل 11 اپریل 2017)

جواب

وزیر تحفظ ماحول

(الف) دفتر ہذا کی کل تعداد افسران واہلکار 13 ہے جس کی تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

البتہ یکم جنوری 2016 سے 31 دسمبر 2016 تک محکمہ ہذا نے آلودگی کے خاتمہ یا کمی کیلئے ماحولیاتی قوانین کے تحت مندرجہ ذیل اقدامات کیے ہیں۔

(1) Polythene Bag Ordinence کے تحت:۔

دکانات چیک کی گئیں=541 چالان عدالت میں جمع کروائے گئے=295 جرمانہ لگوایا گیا= 158,000 روپے

غیر معیاری شاپر قبضہ میں لیے گئے=162 کلو گرام

(2) کارروائی برخلاف دھواں چھوڑتی گاڑیاں ہمراہ ٹریفک پولیس

ٹوٹل گاڑیاں چیک کی گئیں= 1685 ٹوٹل چالان=855 ٹوٹل بند کی گئیں گاڑیاں= 36

کل جرمانہ۔/282000 روپے

(3) کارروائی برخلاف مختلف فیکٹریز

کل یونٹس چیک= 101 بند کیے گئے یونٹ= 15 چالان ماحولیاتی مجسٹریٹ کی عدالت میں جمع کروائے گئے=16

(4) مہم برخلاف ڈینگی کی گئی۔

(5) کیسز IEE/EIA کے تحت بھیجے گئے = 51

(ب) بہاولپور شہر کا سیوریج کا پانی ستلج دریا کی طرف جانے سے پہلے بلدیہ کے زیر کنٹرول 12 عدد Settling Ponds بنائے گئے ہیں جس میں قدرتی طریقے سے سیوریج کے پانی کی ٹریٹ منٹ ہوتی ہے۔اس کے بعد پانی آگے جاتا ہے۔ جبکہ بندرہ مائنر میں کسی فیکٹری کا کوئی پانی نہیں جاتا اور نہ ہی TMA کی سیوریج لائن اس میں ہے۔البتہ کچھ پرائیویٹ گھروں نے اپنے پائپ اس میں ڈالے ہوئے ہیں۔

(تاریخ وصولی جواب 17 مئی 2017)

پاپولیشن ویلفیئر ڈیپارٹمنٹ کے سربراہ کی قابلیت، تنخواہ اور دیگر مراعات سے متعلقہ تفصیلات

*9133: جناب محمد ثاقب خورشید: کیا وزیر بہبود آبادی ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ پاپولیشن ویلفیئر ڈیپارٹمنٹ میں پاپولیشن انوویشن فنڈ PIF قائم کیا گیا ہے؟

(ب) اگر جواب اثبات میں ہے تو اس فنڈ کے قیام کے اغراض و مقاصد اور اس کی ہیئت ترکیبی کیا ہے؟

(ج) اس فنڈ کا ہیڈ کسے بنایا گیا ہے ان کی قابلیت / کوالیفیکیشن کیا ہے ان کو تنخواہ / مشاہرہ کی مد میں کتنی رقم کی ادائیگی کی جاتی ہیں علاوہ ازیں کون کون سی مراعات حاصل ہیں قواعد کے مطابق اس عہدے کے لئے کیا معیار مقرر کیا گیا ہے؟

(د) اس فنڈ کے لئے کتنی رقم رکھی گئی تھی اور کتنی رقم مہیا کی گئی ہے اس کا آج تک کیا تصرف کیا گیا ہے؟

(ہ) پاپولیشن انوویشن فنڈ کے قیام سے آج تک کیا فرائض سرانجام دیئے ہیں تفصیلات پیش کی جائیں؟

(تاریخ وصولی 12 اپریل 2017 تاریخ ترسیل 21 جون 2017)

جواب

وزیر بہبود آبادی

(الف) پنجاب پاپولیشن انوویشن فنڈ ایک خود مختار ادارہ کمپنیز آرڈیننس 1984 کی شق 42 کے تحت اکتوبر 2016 میں معرض وجود میں آیا ہے یہ ایک بلا منافع ادارہ ہے۔

(ب) اس ادارہ کو قائم کرنے کا بنیادی مقصد فیملی پلاننگ کی سہولیات کو مختلف سطحوں پر فروغ دینا ہے۔یہ پراجیکٹ پنجاب میں 55% مانع حمل ادویات کے استعمال کی شرح (CPR) کے ہدف کو حاصل کرنے میں معاون ثابت ہو گا۔اس لیے PPIF مالیاتی، قانونی اور انتظامی طور خود مختار ادارہ بنایا گیا ہے۔اس کا قیام

ترقی یافتہ پنجاب لائحہ عمل کے اہداف کا ساتھ دینا ہے اور آبادی کے شعبے میں بہتری کے لیے مختلف شعبوں کے ساتھ کام کرنا ہے۔

فنڈ کے مقاصد: فنڈ کا مقصد پنجاب کے دیہی، غریب اور سہولتوں کے عدم فراہمی والے علاقوں میں فیملی پلاننگ کی خدمات کو مزید بڑھانا اور فیملی پلاننگ خدمات کو بہتر کرنا ہے۔ یہ فنڈ سرکاری، غیر سرکاری اور پرائیویٹ اداروں کی جدت والے اور نتیجہ آمیز پروگراموں کی مالی امداد کرے گا جس سے PWD اور Health Department کے کام کو بھی تقویت اور فیملی پلاننگ خدمات کو فروغ ملے گا۔ اور یہ آنے والے سالوں میں تعلقات عامہ میں جدت کو فروغ دے گا۔ خصوصاً جس میں نوجوان اور مرد شامل ہیں۔

ہیت ترکیبی: PPIF کا بورڈ آف ڈائریکٹر چیف منسٹر پنجاب منتخب کرتے ہیں جن میں مندرجہ ذیل شامل ہیں۔

١) ڈاکٹر اعجاز نبی
٢) مخدوم ہاشم جوان بخت
٣) ڈاکٹر نعیم الدین میاں
٤) پروفیسر ڈاکٹر محمد طیب
٥) جناب فیصل فرید
٦) ڈاکٹر نوید حامد
٧) ڈاکٹر علی چیمہ
٨) محترمہ شاہیمہ رحمٰن
٩) سیکرٹری پاپولیشن ویلفیئر ڈیپارٹمنٹ گورنمنٹ آف پنجاب
١٠) سپیشل سیکرٹری فنانس گورنمنٹ آف پنجاب
١١) سیکرٹری پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر ڈیپارٹمنٹ گورنمنٹ آف پنجاب
١٢) سیکرٹری سپیشلائزڈ ہیلتھ کیئر اینڈ میڈیکل ایجوکیشن ڈیپارٹمنٹ گورنمنٹ آف پنجاب
١٣) ممبر ہیلتھ P&D بورڈ گورنمنٹ آف پنجاب

(ج) جواد احمد قریشی صاحب PPIF کے چیف ایگزیکٹو آفیسر ہیں، ان کے پاس بزنس مینجمنٹ میں پوسٹ گریجویٹ کی ڈگری ہے اور ۲۰ سال کے تجربہ کے حامل ہیں۔ PPIF سے پہلے وہ TEVTA میں بطور چیف آپریٹنگ آفیسر کام کررہے تھے۔ PPIF میں ان کی تنخواہ سات لاکھ روپے ہے اور دیگر مراعات میں کمپنی کی طرف سے گاڑی شامل ہے۔ ان کی تعیناتی قواعد و ضوابط کے تحت عمل میں لائی گئی ہے۔

(د) PPIF کو قائم اور قابل عمل بنانے کیلئے 200 ملین روپے سال 17۔2016 میں پلاننگ اینڈ ڈویلپمنٹ نے پاپولیشن ویلفیئر ڈیپارٹمنٹ کے سالانہ ترقیاتی پروگرام سے ادا کئے تھے۔ اب تک 27.17 ملین روپے جس میں ملازمین کی تنخواہیں آفس رینٹ اور دیگر اخراجات شامل ہیں ادا ہو چکے ہیں۔ مزید برآں سال 18۔2017 کیلئے 250 ملین روپے مختص کیے گئے ہیں۔

(ہ) PPIF کے قیام سے آج تک مندرجہ ذیل فرائض انجام دیئے جا چکے ہیں،

۱) کمپنی کے صف اول کی مینجمنٹ کی Hiring اور الگ آفس کا قیام۔

۲) PPIF نے اپنے بورڈ آف ڈائریکٹرز سے پالیسی دستاویزات جن میں Financial Implementation Plan ,M&E ،Manual,HR Manual Framework, Grants Manual شامل ہیں منظور کروالئے ہیں۔ نیز بجٹ 2017-18 بھی منظور کروالیا ہے۔

۳) انکم ٹیکس اور پنجاب ریونیو اتھارٹی کی رجسٹریشن کے متعلق ساری کاروائی مکمل کرلی ہے۔

۴) PPRA رولز کے تحت جن اداروں نے جدت والے پراجیکٹس دیئے تھے۔ ان کو منتخب کرلیا گیا ہے۔ کل 33 اداروں کے درمیان مقابلہ تھا جن میں سے 3 حتمی طور پر منتخب ہوئے ہیں ان اداروں میں HANDS, اور Akhtar Hameed Khan Resource Center , University of Punjab (ISCS) شامل ہیں۔

<u>(تاریخ وصولی جواب 6 ستمبر 2017)</u>

ساہیوال محکمہ تحفظ ماحول میں ڈیپوٹیشن پر کام کرنے والے افسران وملازمین سے متعلقہ تفصیلات

*8864: جناب محمد ارشد ملک، ایڈووکیٹ: کیا وزیر تحفظ ماحول ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) محکمہ تحفظ ماحول پنجاب کے جو ملازمین اس وقت ضلعی حکومت ساہیوال میں ڈیپوٹیشن پر کام کر رہے ہیں ان کے نام، عہدہ گریڈ بھرتی کی تاریخ اور وہ کب سے ڈیپوٹیشن پر ہیں اور وہ کس قانون کے تحت ڈیپوٹیشن پر بھیجے گئے تھے؟

(ب) کیا یہ درست ہے کہ ایک ملازم حکومت کی ڈیپوٹیشن پالیسی کے مطابق زیادہ سے زیادہ تین سال تک ڈیپوٹیشن پر تعینات کیا جا سکتا ہے اگر ہاں تو کتنے ملازم ایسے ہیں جو کہ عرصہ تین سال سے زائد اس محکمہ سے دوسرے محکمہ جات میں ڈیپوٹیشن پر کام کر رہے ہیں؟

(ج) کیا حکومت / محکمہ تحفظ ماحول ان کو مستقل طور پر ان کے ڈیپوٹیشن والے محکمہ میں آرڈر کرنے کا ارادہ رکھتی ہے اگر نہیں تو اس کی وجوہات سے مکمل ایوان کو آگاہ کریں؟

(تاریخ وصولی 23 فروری 2017 تاریخ ترسیل 11 اپریل 2017)

جواب

وزیر تحفظ ماحول

(الف) محکمہ تحفظ ماحول پنجاب کا کوئی ملازم ڈیپوٹیشن پر ضلعی حکومت میں کام نہ کر رہا ہے۔

(ب) محکمہ تحفظ ماحول پنجاب کا اس وقت کوئی ملازم عرصہ تین سال سے ڈیپوٹیشن پر کہیں کام نہیں کر رہا ہے۔

(ج) محکمہ تحفظ ماحول پنجاب کا اس وقت کوئی ملازم ڈیپوٹیشن پر کام نہیں کر رہا ہے۔ لہذا کوئی آرڈر کرنے کا ارادہ نہ ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 17 مئی 2017)

صوبہ میں فیملی پلاننگ ورکر کی بھرتی اور سنٹر کھولنے سے متعلقہ تفصیلات

*9245: جناب محمد ثاقب خورشید: کیا وزیر بہبود آبادی ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ حکومت کی جانب سے بڑھتی ہوئی آبادی کو کنٹرول کرنے کے لئے ایک منصوبہ

Expansion of Family welfare centres and introduction of

community based family planning workers2014-18کی منظوری دی گئی تھی؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ اس منصوبہ کے مطابق پنجاب کے 22اضلاع میں 2018تک ایک ہزار فلاحی مراکز welfare centresقائم کئے جانے تھے اور 1200کمیونٹی بیسڈ فیملی پلاننگ ورکرز بھرتی ہونی تھیں اگر ایسا ہے تو اب تک کتنے سنٹر قائم کئے گئے ہیں اور کتنی کمیونٹی بیسڈ فیملی پلاننگ ورکرز بھرتی کی گئی ہیں؟

(ج) کیا یہ بھی درست ہے کہ اس منصوبہ کی افادیت جانچنے کے لئے Punjab Economics Research Instituteسے منصوبہ کی Mid Term Eveluationبھی کروائی گئی تھی جس کی رپورٹ کے مطابق یہ منصوبہ دیہی علاقوں میں فیملی پلاننگ کے حوالے سے مثبت کردار ادا کر رہا ہے اور لوگوں میں آگاہی کا عمل بھی دیکھنے میں آیا ہے؟

(د) کیا یہ بھی درست ہے کہ اس منصوبہ کے شروع ہونے سے عوام الناس کو حکومت کے ویژن کے مطابق ان کے گھروں کے قریب مفت علاج اور مشورے کی سہولت میسر آنا شروع ہو گئی تھی اور اس منصوبہ کے روبہ عمل آنے سے اس شعبہ میں کام کرنے والی این جی اوز کا کاروبار ٹھپ ہونا شروع ہو گیا تھا؟

(ہ) اور کیا یہ بھی درست ہے کہ عوامی فلاح کے اس منصوبہ کو P&Dکی ممبر ہیلتھ کی مخالفت کی بناء پر تکمیل سے قبل ختم کر دیا گیا ہے اس کو Extentionدینے کی بجائے P&Dکے منظور شدہ منصوبہ کو ADPکے جاری منصوبہ جات میں شامل نہیں کیا گیا اس کی وجوہات سے آگاہ فرمایا جائے؟

(و) کیا یہ بھی درست ہے کہ P&Dکی ممبر ہیلتھ اس عہدہ سے قبل NGOsسے وابستہ رہی ہیں ممبر ہیلتھ کب سے اس عہدہ پر تعینات ہیں، ان کی تنخواہ اور مراعات کی تفصیلات ایوان میں پیش کی جائیں؟

(تاریخ وصولی 16 مئی 2017تاریخ ترسیل 5جولائی 2017)

جواب

وزیر بہبود آبادی

(الف) جی ہاں یہ درست ہے حکومتِ پنجاب کی طرف سے اس منصوبے (2014-2018) کی منظوری پراونشل ڈویلپمنٹ ورکنگ پارٹی (PDWP) نے 02جنوری 2015کو دی تھی۔

(ب) جی ہاں یہ درست ہے کہ اس منصوبے کے مطابق ایک ہزار فلاحی مراکز 22 اضلاع میں کھولے جانے تھے اور 1200 کمیونٹی بیسڈ فیملی پلاننگ ورکرز 13 اضلاع میں رکھی جانی تھیں۔

اس وقت تک اس منصوبے کے تحت 600 فلاحی مراکز 22 اضلاع میں قائم ہو چکے ہیں اور 13 اضلاع میں 652 کمیونٹی بیسڈ فیملی پلاننگ ورکرز بھرتی ہو چکی ہیں۔

(ج) جی ہاں یہ درست ہے۔ Punjab Economic Research (PERI)Institute کی رپورٹ کے مطابق اس منصوبے نے عوام کو خاندانی منصوبہ بندی کی سہولیات پہنچانے میں مثبت کردار ادا کیا ہے۔

(د) جی ہاں یہ درست ہے حکومت نے عوام الناس کی سہولت کی خاطر یہ 600 مراکز ایسی جگہوں پر منظور کئے جہاں خاندانی منصوبہ بندی سے متعلقہ سہولیات پہلے سے میسر نہ تھیں۔ لہذا اس منصوبہ کے روبہ عمل آنے سے اس شعبے میں کام کرنے والی ان جی اوز (NGOs) کے متاثر ہونے کا امکان بہت کم ہے۔

(ہ) اس سلسلہ میں یہ بتانا ضروری ہے کہ P&D کی ممبر ہیلتھ نے متعدد ریویو میٹنگز کے دوران اس منصوبے کی افادیت کے متعلق اپنے تحفظات کا اظہار کیا۔ مزید برآں 16 مارچ 2017 کو ریویو میٹنگ میں انہوں نے اپنی رائے کا اظہار کیا کہ اس منصوبہ کو کیپ (Cap) کردیا جائے کیونکہ انکی رائے کے مطابق اس منصوبہ کے بہبودِ آبادی پر محدود اثرات مرتب ہوئے ہیں تاہم حتمی طور پر یہ فیصلہ کیا گیا کہ PERI جو کہ پی اینڈ ڈی ڈیپارٹمنٹ کا ذیلی ادارہ ہے اس کی Mid Term Evaluation Report کی روشنی میں اسکے مستقبل کا فیصلہ کیا جائے گا۔ PERI کی رپورٹ نے 10 مارچ 2017 میں اس منصوبہ کو مثبت قرار دیا لہذا اس رپورٹ کی روشنی میں محکمہ نے مالی سال 18-2017 میں 1229.180 ملین کا تخمینہ لگایا جس میں پہلے سے قائم شدہ 600 فلاحی مراکز اور 900 کمیونٹی بیسڈ فیملی پلاننگ ورکرز کے اخراجات کے علاوہ 200 نئے فلاحی مراکز کا قیام اور 300 نئی کمیونٹی بیسڈ فیملی پلاننگ ورکرز کی بھرتی بھی شامل تھی لیکن پی اینڈ ڈی ڈیپارٹمنٹ کے ہیلتھ سیکشن کی زبانی ہدایات کی روشنی میں PERI کی مثبت رپورٹ کے باوجود یہ فیصلہ کیا گیا کہ مزید نئے سنٹر قائم نہ کئے جائیں اور نہ ہی مزید CBFPWs کی بھرتی کی جائے اور موجودہ 600 فلاحی مراکز اور 900 کمیونٹی بیسڈ فیملی پلاننگ ورکرز کی سرگرمیوں (Activities) کو ہی مالی سال 18-2017 میں جاری رکھا جائے۔

(و) یہ محکمہ سے متعلق نہیں ہے اس سلسلہ میں معلومات P&DD سے حاصل کی جا سکتی ہیں۔

(تاریخ وصولی جواب 6 ستمبر 2017)

ضلع ساہیوال میں محکمہ تحفظ ماحول کے دفاتر و ملازمین پر خرچ ہونے والی رقم سے متعلقہ تفصیلات

*8865: جناب محمد ارشد ملک، ایڈووکیٹ: کیا وزیر تحفظ ماحول ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ضلع ساہیوال میں محکمہ تحفظ ماحول کے کتنے دفاتر اور ملازمین کام کر رہے ہیں نیز یہ دفاتر کہاں کہاں پر واقع ہیں مکمل تفصیل سے آگاہ کریں؟

(ب) اس ضلع میں فضائی آلودگی اور آبی آلودگی کی وجوہات کیا ہیں کس کس جگہ فضائی آلودگی اور آبی آلودگی مقررہ لیول سے زیادہ ہے اس کے خاتمے کے لئے 15-2014 اور 16-2015 سے آج تک کتنی رقم فضائی آلودگی اور آبی آلودگی کے لئے خرچ ہوئی ہے علیحدہ علیحدہ تفصیل سے، آگاہ کیا جائے؟

(ج) ضلع ساہیوال میں محکمہ نے کتنا جرمانہ اور سزائیں جنوری 16-2015 سے آج تک کن کن افراد / فیکٹری / ادارہ جات کو دی گئی ہیں مکمل تفصیل سے آگاہ کریں؟

(د) ضلع ساہیوال میں SPM کا لیول کیا ہے کس شہر یا علاقہ میں تحفظ ماحول کے معیار سے زیادہ SPM لیول ہے؟

(ہ) حکومت اس ضلع سے فضائی آلودگی اور آبی آلودگی کے خاتمہ کے لئے کیا اقدامات اٹھا رہی ہے اگر نہیں تو وجوہات بیان کریں؟

(تاریخ وصولی 23 فروری 2017 تاریخ ترسیل 11 اپریل 2017)

جواب

وزیر تحفظ ماحول

(الف) ضلع ساہیوال میں محکمہ تحفظ ماحول کا ایک ہی دفتر ہے جو حمید اللہ کالونی، نور شاہ روڈ پر واقع ہے اور اس میں 13 ملازمین کام کر رہے ہیں۔ تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ب) ضلع ساہیوال چونکہ ایک زرعی علاقہ ہے اس میں صنعتیں / کارخانہ جات دیگر اضلاع کی نسبت کم ہیں۔ البتہ جو کارخانہ جات / فیکٹریاں فضائی اور آبی آلودگی کا سبب بن رہی ہیں ان کے خلاف قانونی کارروائی کی جا رہی ہے۔ شہری علاقوں میں فضائی / آبی آلودگی دیہاتی علاقوں کی نسبت زیادہ ہے جسکی وجہ بڑھتی ہوئی

ٹریفک ودیگر عوامل ہیں۔ ضلع ساہیوال میں محکمہ کا کوئی پروجیکٹ نہ ہے اور نہ اس کے لیے رقم خرچ ہوئی ہے

(ج) ضلع ساہیوال میں فضائی/آبی آلودگی کا سبب بننے والی رائس ملز/ماربل یونٹس/بھٹہ خشت کو پنجاب ماحولیاتی ٹربیونل کی طرف سے۔/4,78000روپے جرمانہ عائد کیا گیا تفصیلات ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہیں۔

(د) محکمہ کے ایک سروے کے مطابق آلودگی والی گیس وغیرہ کا معیار پنجاب انوائر نمنٹل کوالٹی سیٹنڈرڈ کی حدود کے اندر رہے۔ البتہ Particulate Matters کا معیار زیادہ ہے جس کی وجہ بڑھتی ہوئی ٹریفک و دیگر عوامل ہیں۔ رپورٹ ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے

(ہ) ضلع ساہیوال جو کارخانہ جات فضائی اور آبی آلودگی کا سبب بن رہے ہیں ان کے خلاف قانونی کارروائی کی جارہی ہے۔ مزید فیکٹری مالکان/متعلقہ یونٹس کو فضائی/آبی آلودگی کنٹرول کرنے کے لیے مناسب اقدامات کرنے کی ہدایت کی جاتی ہے۔

<u>(تاریخ وصولی جواب 17 مئی 2017)</u>

راولپنڈی میں ماحولیاتی آلودگی کا سبب بننے والی فیکٹریوں کے خلاف کارروائی سے متعلقہ تفصیلات

*8906: جناب آصف محمود: کیا وزیر تحفظ ماحول ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) راولپنڈی میں ماحولیاتی آلودگی کی وجہ بننے والی فیکٹریوں اور صنعتوں کے خلاف حکومت نے گزشتہ 4 سالوں میں کیا اقدامات اٹھائے ہیں؟

(ب) Environment Protection Department Punjab کے ساتھ وابستہ کتنی اور کونسی این جی اوز راولپنڈی کے لئے کام کر رہی ہیں اور ان کا کردار کیا ہے؟

(ج) راولپنڈی میں 17-2016 میں بننے والے سموگ کے مسئلہ کو روکنے کے لئے حکومت نے کیا اقدامات اٹھائے ہیں؟

(د) راولپنڈی میں Air Quality Index کیا ہے کیا یہ مقامی لوگوں کے لئے مناسب ہے؟

(ہ) کیا راولپنڈی کا ماحول National Environment Quality Standard (NEQs) کے مطابق مناسب ہے نیز اس ضلع میں Environment Protection

Departmentکی تعداد کتنی ہے ان کے Designationاور ذمہ داری کیا ہے، ایوان کو تمام تفصیلات سے آگاہ کیا جائے؟

(تاریخ وصولی 3 مارچ 2017 تاریخ ترسیل 5 مئی 2017)

جواب

وزیر تحفظ ماحول

(الف) ادارہ تحفظ ماحول پنجاب کے ضلعی دفتر راولپنڈی نے گزشتہ 4 سالوں میں ماحولیاتی آلودگی کی وجہ بننے والی فیکٹریوں اور صنعتوں کے خلاف درج ذیل اقدامات اٹھائے ہیں۔

(i) گرد و غبار اور شور پھیلانے والے 31 عدد ماربل کٹرز کے خلاف پنجاب ماحولیاتی تحفظ ایکٹ 1997 کے تحت کارروائی کی گئی۔ 07 یونٹوں کے خلاف کیسسز ماحولیاتی مجسٹریٹ راولپنڈی کی عدالت میں دائر کیے گئے جہاں یہ زیر سماعت ہیں۔

(ii) گرد و غبار اور شور پھیلانے والے 53 عدد سٹون کریشر یونٹ واقع تحصیل ٹیکسلا کے خلاف مذکورہ ماحولیاتی ایکٹ کے تحت کارروائی کی گئی۔ ان میں سے 32 یونٹ جو کہ مارگلہ ہلز کے بفر زون میں واقع ہیں محکمانہ کارروائی کی وجہ سے بند ہو گئے ہیں۔

مزید برآں 32 عدد Lime Stone Mining Holders واقع مارگلہ ہلز ٹیکسلا کے خلاف غیر قانونی اور بغیر اجازت کے Mining / Crushing سرگرمیاں کرنے پر تحفظ ماحول کے قانون مجریہ 1997 کے تحت کارروائی کی گئی جس کے نتیجہ میں ان سٹون کریشرز اور مائننگ یونٹس نے کام بند کر دیا۔ ان احکامات کی وجہ سے 45 عدد Lime Stone Mining Lease Holders نے محکمہ ہذا سے NOC لینے کے لیے درخواستیں جمع کروادی ہیں جو کہ زیر غور ہیں۔

(iii) ضلع راولپنڈی میں فضائی آلودگی کا سبب بننے والے 18 عدد اینٹوں کے بھٹوں (Brick Kilns) کے مالکان کو مذکورہ ماحولیاتی ایکٹ کے تحت نوٹس جاری کیے گئے ہیں نیز فضائی آلودگی پیدا کرنے والے 2 غیر قانونی Pyrolysis Plants واقع تحصیل ٹیکسلا کو سیل کیا گیا۔

(iv)ماحولیاتی آلودگی کی وجہ بننے والی 03 فیکٹریوں Baba Lubricants, SB Feed Mills, Bread Factory Continental کے خلاف مذکورہ ماحولیاتی ایکٹ کے تحت کارروائی جاری ہے۔

(V)مزید برآں ماحولیاتی آلودگی کو کم کرنے کے لیے عوام الناس میں شعور پیدا کرنے کے لیے گزشتہ سالوں میں لیکچرز، آگاہی واکس کا اہتمام اور ماحولیاتی آگاہی بروشیرز شہریوں میں تقسیم کیے گئے۔

(ب)ادارہ تحفظ ماحول پنجاب کا ضلعی دفتر راولپنڈی اپنے طور پر ایک مقامی این جی او National Cleaner Production Center کے ساتھ ملکر ماحولیاتی موضوعات پر مختلف تقریبات کا انعقاد کرنے میں حصہ لیتا رہتا ہے ابھی حال ہی میں 26 مارچ 2017 کو راولپنڈی نیشنل پارک (ایوب پارک) میں ماحولیاتی میلہ کی تقریب منعقد کی گئی جس کا بنیادی مقصد عوام الناس میں Waste Recycling کے بارے میں شعور پیدا کرنا تھا۔ اس موقع پر مختلف تعلیمی اداروں نے اسٹال لگائے۔

(ج)راولپنڈی میں 17-2016 میں سموگ کا کوئی مسئلہ پیدا نہیں ہوا تاہم احتیاطی طور پر دھواں چھوڑنے والی گاڑیوں کے خلاف ٹریفک پولیس راولپنڈی کے تعاون سے ایک خصوصی مہم چلائی گی۔

(د)Air Quality Index معلوم کرنے کے لیے ہوا میں موجود گردوغبار اور مختلف گیسوں کی پیمائش کی جاتی ہے جس کے لیے EPA پنجاب لاہور نے متعلقہ آلات خرید لیے ہیں۔ جونہی یہ آلات میسر ہوں گے تو راولپنڈی شہر میں فضائی آلودگی کی پیمائش شروع کی جائے گی۔

(ہ)اس ضمن میں عرض ہے کہ پنجاب میں ماحولیاتی آلودگی کی پیمائش Punjab Environment Quality Standard(PEQS) کے مطابق کی جاتی ہے۔ ادارہ ہذا کی ریجنل لیبارٹری راولپنڈی تشکیل نو کے مراحل میں ہے جونہی یہ لیبارٹری فنکشنل ہو گی تو PEQS کے مطابق ماحول کی پیمائش شروع کر دی جائے گی جس سے یہ معلوم ہو گا کہ راولپنڈی شہر کا ماحول PEQS کے کس حد تک مناسب ہے۔

ضلع راولپنڈی میں ادارہ تحفظ ماحول پنجاب کا ایک فیلڈ آفس اور دوسرا لیبارٹری موجود ہے جن کی تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 21 اگست 2017)

جہلم میں فضائی آلودگی سے متعلقہ تفصیلات

*8943: محترمہ راحیلہ انور: کیاوزیر تحفظ ماحول ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) جہلم شہر کا SPM کا لیول کیا ہے؟

(ب) کیا یہ درست ہے کہ SPM Level اب Critical حد عبور کر چکا ہے؟

(ج) اگر جزو (ب) کا جواب اثبات میں ہے تو جہلم شہر میں فضائی آلودگی ختم کرنے کے لئے حکومت کی طرف سے کیا اقدامات اٹھائے گئے ہیں؟

(د) کیا جہلم شہر میں چلنے والی گاڑیوں و دیگر ٹریفک کی روانی کو کم کرنے کے لئے حکومت نے کوئی ٹارگٹس مقرر کر کے ضروری اقدامات اٹھائے ہیں؟

(تاریخ وصولی 9 مارچ 2017 تاریخ ترسیل 4 مئی 2017)

جواب

وزیر تحفظ ماحول

(الف) جہلم شہر میں SPM لیول نہ پایا گیا ہے اس مقصد کیلئے چار ایئر پوائنٹرز حال ہی میں پنجاب کی سطح پر خریدے گئے ہیں جسکی مدد سے جہلم شہر کا SPM لیول بھی ناپا جائے گا۔

(ب) ایضا

(ج) 64 انڈسٹریوں کو Environment Protection Orders (EPO) جاری ہو چکے ہیں۔ جن میں 13 انڈسٹریل یونٹس کو ٹربیونل نے جرمانہ کیا اور باقی Cases مختلف مراحل میں زیر کارروائی ہیں۔

(د) ٹریفک کی روانی کو کنٹرول کرنے کے اقدامات ٹریفک پولیس کے متعلق ہیں تاہم محکمہ ماحولیات ٹریفک پولیس کے تعاون سے ضلع جہلم میں دھواں اور شور پیدا کرنے والی گاڑیوں کے خلاف روزانہ کی بنیاد پر کارروائی کر رہا ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 15 اگست 2017)

ضلع جہلم میں آبی اور فضائی آلودگی سے متعلقہ تفصیلات

*8944: محترمہ راحیلہ انور: کیاوزیر تحفظ ماحول ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف) ضلع جہلم کی انڈسٹریل اسٹیٹ میں کتنی اور کون کون سی فیکٹریاں آبی، فضائی اور دیگر آلودگی کا باعث بن رہی ہے؟

(ب) یکم جنوری 2014 سے آج تک کس کس فیکٹری / کارخانہ کے خلاف آلودگی میں اضافہ کرنے کی بناء پر محکمہ نے کیاکارروائی کی ہے تفصیل فیکٹری وائز علیٰحدہ علیٰحدہ بتائیں؟

(ج) کون کون سی فیکٹری کو محکمہ نے کیا کیااور کون کون سی مشینری آلودگی کے خاتمہ کے لئے ایڈوائس کی ہے؟

(د) محکمہ آلودگی کا باعث بننے والی ان فیکٹریوں کو کب تک بند کرنے کاارادہ رکھتی ہے؟

(تاریخ وصولی 9 مارچ 2017 تاریخ ترسیل 4 مئی 2017)

جواب

وزیر تحفظ ماحول

(الف) ضلع جہلم میں انڈسٹریل اسٹیٹ ہے جس کانام راٹھیاں انڈسٹریل اسٹیٹ ہے جس میں چھوٹی بڑی 62 فیکٹریاں ہیں جن میں سے تقریباً آدھی بند ہو چکی ہیں۔ لسٹ ضمیمہ (الف) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔ اس انڈسٹریل اسٹیٹ میں چھوٹی فیکٹریاں نصب ہیں جو کہ آلودگی کا باعث نہ ہیں۔

(ب) محکمہ ماحولیات ضلع جہلم نے 2014 سے آج تک جن فیکٹریوں کے خلاف کارروائی کی اور جن کو انوائرنمنٹ ٹربیونل نے جرمانہ کیاہے لسٹ تفصیل ضمیمہ (ب) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔ اور باقی متعدد فیکٹریوں کے خلاف کارروائی جاری ہے۔

(ج) جن فیکٹریوں نے آلودگی کنٹرول کرنے کے آلات لگارکھے ہیں اور جن کو ماحولیاتی آرڈرز جاری ہوئے ہیں ان کی تفصیل ضمیمہ (ج) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(د) آلودگی کا باعث بننے والی فیکٹریوں کے خلاف کارروائی پنجاب ماحولیاتی ٹربیونل میں پنجاب ماحولیاتی ایکٹ 1997 کے تحت کی جاتی ہے اور ان کے کیس دائر کیے جاتے ہیں اور یہ عدالت کااختیار ہے کہ ان کو جرمانہ کرے یابند کرنے کا حکم صادر فرمائے۔

(تاریخ وصولی جواب 17 اگست 2017)

ضلع فیصل آباد میں محکمہ تحفظ ماحول کے ملازمین کی تعداد اور فضائی آلودگی کی روک تھام سے متعلقہ تفصیلات

*8982: جناب احسن ریاض فتیانہ: کیا وزیر تحفظ ماحول ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) مالی سال 17-2016 کا محکمہ تحفظ ماحول ضلع فیصل آباد کا بجٹ مد وائز بتائیں؟

(ب) اس ضلع میں محکمہ ہذا کے کتنے ملازمین کس کس جگہ ڈیوٹی دے رہے ہیں ان کے نام، عہدہ اور گریڈ بتائیں؟

(ج) اس ضلع میں آلودگی کے خاتمے کے لئے کون کون سے منصوبہ جات پر محکمہ کام کر رہا ہے؟

(د) اس ضلع میں گاڑیوں کی آلودگی روکنے کے لئے کتنے ملازمین کام کر رہے ہیں؟

(ہ) کیا حکومت اس ضلع میں فضائی اور آبی آلودگی پر قابو پانے کا ارادہ رکھتی ہے؟

(تاریخ وصولی 14 مارچ 2017 تاریخ ترسیل 11 مئی 2017)

جواب

وزیر تحفظ ماحول

(الف) مالی سال 17-2016 میں ضلع فیصل آباد کا کل بجٹ۔/8913500 روپے ہے

i) تنخواہ = ۔/7764000 روپے

ii) کمیونکیشن = ۔/32000 روپے

iii) یوٹیلٹی بلز = ۔/67000 روپے

iv) پٹرول اور TA/DA = ۔/250,000 روپے

v) سٹیشنری پرنٹنگ، اخبار وغیرہ = ۔/80500 روپے

(vi) LPR اور Financial Assistance = ۔/6720000 روپے

vii) گاڑی، اور مشینری کی مرمت = ۔/48000 روپے

تفصیل ضمیمہ "الف" ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ب) اس ضلع میں 31 ملازمین کام کر رہے ہیں۔ تفصیل ضمیمہ "ب" ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ج)ادارہ تحفظ ماحول ایک ریگولیٹری اتھارٹی ہے آلودگی پھیلانے والے یونٹس کا وقتاً فوقتاً سروے کیا جاتا ہے اور آلودگی پھیلانے والے یونٹس کے خلاف تحفظ ماحولیات قانون مجریہ 1997 کے تحت کارروائی عمل میں لائی جاتی ہے۔اور تحفظ ماحولیات عدالت میں بھیجے جاتے ہیں۔ محکمہ تحفظ ماحولیات کی طرف سے سال 2014 سے 2017 تک آلودگی پھیلانے والے 264 یونٹس کو انوائرنمنٹل پروٹیکشن آرڈر (EPO) جاری کیے گئے۔اس کے علاوہ روزانہ کی بنیاد پر کارروائیاں عمل میں لائی جارہی ہیں۔ محکمہ ماحولیات نے فضائی آلودگی کے معیار کا جائزہ لینے کے لئے حال ہی میں 80 ملین روپے کی لاگت سے پانچ عدد (Air Pointer) خریدے ہیں۔ان میں سے ایک عدد Air Pointer ضلع فیصل آباد میں بھی نصب کیا جائے گا۔ جس سے آلودگی کی مقدار جاننے میں مدد ملے گی۔

(د) ضلع فیصل آباد میں اس وقت ایک انسپکٹر بمعہ دو فیلڈ اسسٹنٹ روزانہ کی بنیاد پر گاڑیوں کی چیکنگ اور چالاننگ پر مامور ہیں۔ سال 2015 میں 1815 گاڑیوں کے چالان کیے گیے اوران سے قومی خزانہ میں جمع کرائی گئی رقم۔/99400 روپے ہے۔ جبکہ سال 2016 میں 311 گاڑیوں کے چالان کیے گئے ہیں اوران سے جرمانے کی مد میں۔/207600 روپے قومی خزانہ میں جمع کرائے گئے۔

(ہ) جی ہاں۔ فضائی آلودگی کے سدباب کے لیے محکمہ تحفظ ماحولیات نے صنعتوں میں استعمال ہونے والے ایندھن کے معیار کو بہتر کرنے کیلئے ہدایات جاری کیں اور غیر معیاری ایندھن کے استعمال پر گزشتہ سال 479 صنعتی یونٹس کے خلاف کارروائی عمل میں لائی گئی۔اوران اداروں میں سائکلیون اور ویٹ سکربر (Wet Scrubber) لگوائے گئے۔اس وقت 303 یونٹس میں ویٹ سکربر اور سائکلون لگ چکے ہیں ۔اوراس کے علاوہ آبی آلودگی کے خاتمے کے لیے محکمہ کی کاوشوں سے 23 بڑے صنعتی یونٹس نے ویسٹ واٹر ٹریٹمنٹ پلانٹ لگا لیے ہیں اور باقی کو ویسٹ واٹر ٹریٹمنٹ پلانٹ لگانے کی ہدایات جاری کی گئی ہیں۔

<u>(تاریخ وصولی جواب 5 ستمبر 2017)</u>

دریائے ستلج میں زہر آلود پانی ڈالنے والوں کے خلاف کارروائی کرنے سے متعلقہ تفصیلات

*9009: میاں محمد کاظم علی پیرزادہ: کیا وزیر تحفظ ماحول ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ضلع قصور کی کتنی ٹینریز اور فیکٹریوں کا زہر آلودہ پانی غیر قانونی طور پر دریائے ستلج میں ڈالا جارہا ہے ان فیکٹریوں، ٹینریز اوران کے مالکان کے نام بتائیں؟

(ب) محکمہ تحفظ ماحول نے یکم جنوری 2015 سے آج تک کس کس فیکٹریوں اور ٹینریز کو اس بناء پر جرمانہ کیا ہے یا

وارننگ دی ان کے نام فراہم کریں؟

(ج) کیا یہ درست ہے کہ دریائے ستلج میں ان ٹینریز کے زہر آلودہ پانی ڈالنے کی وجہ سے بہاولپور اور اس دریا کے کنارے پر واقع دیگر اضلاع کی زمین بنجر ہو رہی ہے اور آبی حیات مر رہی ہے؟

(د) حکومت اس بابت کیا اقدامات اٹھا رہی ہے؟

(تاریخ وصولی 14 مارچ 2017 تاریخ ترسیل 11 مئی 2017)

جواب

وزیر تحفظ ماحول

(الف) ضلع قصور میں چمڑا سازی کی 275 فیکٹریاں ہیں ان فیکٹریوں سے نکلنے والے پانی کی ٹریٹمنٹ کے لیے قصور ٹینزی ویسٹ مینجمنٹ ایجنسی کے نام سے ایک پلانٹ لگا ہوا ہے جس کی ٹریٹمنٹ کپیسٹی Treatment Capacity 12,600 M3/day ہے۔ چمڑا سازی کی 275 فیکٹریوں کے نام اور ان کے مالکان کے نام لسٹ بطور Annex-A ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔ ان فیکٹریوں سے نکلنے والا پانی ٹریٹمنٹ کے بعد دریائے ستلج میں ڈالا جاتا ہے۔

(ب) محکمہ ماحولیات نے 30 کے لگ بھگ ایسی ٹینریوں کو Seal کیا جو کہ قصور ٹینزی ویسٹ مینجمنٹ ایجنسی (KTWMA) کو ویسٹ واٹر ٹریٹمنٹ چارجز ادا نہ کر رہی تھیں۔ ان ٹینریوں کی لسٹ بطور Annex-B ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ج) یہ بات ڈسٹرکٹ ایڈمنسٹریشن کے نوٹس میں ہے۔ جو اس حوالہ سے مذکورہ جگہوں سے پانی اور مٹی کے تجزیے متعلقہ لیبارٹری سے کروا کر حقائق معلوم کر رہی ہے۔

(د) قصور ٹینزی ویسٹ مینجمنٹ ایجنسی (KTWMA) کی مشینری خراب ہونے کی وجہ سے کچھ عرصہ پلانٹ بند رہا تاہم مشینری کو ٹھیک کروا کر اسے Operational کر دیا گیا ہے اور یہ پلانٹ آٹھ گھنٹے روزانہ چل رہا ہے۔ مزید یہ کہ اس پلانٹ کی استعداد کار کو بڑھانے اور مالی، انتظامی مسائل کے حل کیلئے اقدامات کئے جا رہے ہیں۔

<u>(تاریخ وصولی جواب 21 اگست 2017)</u>

لاہور میں بند روڈ میں فیکٹریوں کا زہریلا دھواں اوران کے خلاف کارروائی سے متعلقہ تفصیلات

*9081: جناب محمد وحید گل: کیاوزیر تحفظ ماحول ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ :-

(الف) بند روڈ دراروغہ والا و مومن پورہ روڈ لاہور کی سٹیل ملوں کے اندر پرانے ٹائر و کیمیکل جلانے کی وجہ سے مکینوں کی زندگیوں پر نہ صرف برے اثرات پڑرہے ہیں حتیٰ کہ اللہ کے گھر دھوئیں سے سیاہ ہو رہے ہیں۔

(ب) فیکٹریوں کے خلاف کوئی کارروائی عمل میں لائی گئی ہے اور مستقل بنیادوں پر کیاتدارک تجویز کئے گئے ہیں کیا کوئی تجویز حکومت کے زیر غور ہے کہ ایسی فیکٹریوں کوان علاقوں سے باہر نکالا جائے؟

(تاریخ وصولی 20 مارچ 2017 تاریخ ترسیل 8 جون 2017)

جواب

وزیر تحفظ ماحول

(الف) اس سلسلے میں عرض ہے کہ بند روڑ، دروغہ والا، مومن پورہ روڑ پر زیادہ تعداد میں سٹیل فیکٹریاں قائم ہیں۔ یہ فیکٹریاں لوہا گرم کرنے کیلئے گیس کو بطور ایندھن استعمال کرتی ہیں۔ گیس کی لوڈ شیڈنگ کے دوران یہ فیکٹریاں کوئلہ، لکڑی یا چوری چھپے غیر معیاری ایندھن (کاربن پاؤڈر) استعمال کرتی ہیں جو کہ آلودگی کا باعث بنتا ہے۔

(2). فضائی آلودگی پھیلانے والی فیکٹریوں کے خلاف محکمانہ کارروائی جاری ہے اور 247 فیکٹریوں کو ماحولیاتی آرڈر (EPO) جاری ہو چکے ہیں۔ اور محکمانہ کارروائی کے نتیجہ میں 207 فیکٹریوں نے آلودگی کنٹرول کرنے کے آلات نصب کر لئے ہیں۔ اور باقی ماندہ فیکٹریاں بھی آلات نصب کروا رہی ہیں جس سے کافی حد تک آلودگی میں کمی واقع ہو گی ہے۔

(ب) ایسی فیکٹریوں کے خلاف محکمہ نے قانون کے مطابق کارروائی عمل میں لائی ہے جس کے نتیجہ میں اب تک 247 فیکٹریوں کا ماحولیاتی تحفظ آرڈر (EPO) جاری ہو چکے ہیں اور قانون کے مطابق مزید کارروائی جاری ہے محکمہ ہذا ایسی فیکٹریوں کو جو کہ فضائی آلودگی پھیلاتی ہیں فضائی آلودگی کو کنٹرول کرنے والے آلات نصب کرنے کی ہدایات جاری کرتا ہے اور اب تک 207 فیکٹریوں نے ایسے آلات نصب کیے ہیں۔ Punjab Environmental Tribunal میں جمع کروائے گئے Cases کی تعداد اور جرمانہ کی تفصیل ضمیمہ "الف" ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

<u>(تاریخ وصولی جواب 17 اگست 2017)</u>

لاہور — رائے ممتاز حسین بابر

12 ستمبر 2017 — سیکرٹری

بروز جمعرات مورخہ 14 ستمبر 2017 کو محکمہ جات 1۔ تحفظ ماحول۔2۔ بہبود آبادی کے سوالات و جوابات کی فہرست اور نام اراکین اسمبلی

نمبر شمار	نام رکن اسمبلی	سوالات نمبر
1	میاں طارق محمود	8871-8483
2	محترمہ نگہت شیخ	8587-8593
3	محترمہ تحسین فواد	8694
4	جناب احسن ریاض فتیانہ	8982-8983
5	ڈاکٹر سید وسیم اختر	8798
6	جناب محمد ثاقب خورشید	9245-9133
7	جناب محمد ارشد ملک، ایڈووکیٹ	8865-8864
8	جناب آصف محمود	8906
9	محترمہ راحیلہ انور	8944-8943
10	میاں محمد کاظم علی پیرزادہ	9009
11	جناب محمد وحید گل	9081

31واں اجلاس

خفیہ
ایوان میں پیش کیے جانے سے قبل اشاعت کی اجازت نہیں ہے

صوبائی اسمبلی پنجاب

بروز جمعرات 14 ستمبر 2017

فہرست غیر نشان زدہ سوالات اور جوابات

بابت

محکمہ جات

1۔ تحفظ ماحول 2۔ بہبود آبادی

قصور میں فضائی آلودگی اور اس کی روک تھام کے لئے منصوبہ جات سے متعلقہ تفصیلات

1715: محترمہ فرزانہ بٹ: کیا وزیر تحفظ ماحول از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ضلع قصور میں فضائی آلودگی کی روک تھام کیلئے سال 15۔2014 اور 16۔2015 میں جو منصوبے بنائے گئے ان کی الگ الگ تفصیل سے آگاہ کیا جائے؟

(ب) ضلع قصور میں فضائی آلودگی کا لیول کتنا ہے نیز مقررہ حد سے کتنا زیادہ ہے اور زیادہ ہونے کی کیا وجوہات ہیں اس کی روک تھام کیلئے حکومت کیا اقدامات اٹھا رہی ہے؟

(ج) ضلع قصور میں فضائی آلودگی کو کم کرنے کیلئے جن جن منصوبہ جات پر عمل کیا جا رہا ہے ان کی تکمیل کی مدت کتنی ہے اور ان منصوبہ جات پر اب تک کل کتنی رقم خرچ ہو چکی ہے؟

(تاریخ وصولی 5 دسمبر 2016 تاریخ ترسیل 24 فروری 2017)

جواب

وزیر تحفظ ماحول

(الف) ضلع قصور میں فضائی آلودگی کی روک تھام کیلئے سال 15-2014 اور 16-2015 میں کوئی منصوبہ علیحدہ سے نہ بنایا گیا ہے۔

(ب) پنجاب کی سطح پر بنائے گئے منصوبے میں ایک مانیٹرنگ اسٹیشن خرید لیا گیا ہے۔ جبکہ مزید 05 مانیٹرنگ اسٹیشن خریدے جا رہے ہیں۔ اس منصوبہ کا نام Establishment of Air Quality Monitoring Station in Punjab ہے۔ اس منصوبہ کے تحت پنجاب میں قصور سمیت فضائی آلودگی کی پیمائش کی جائے گی۔

(ج) ضلع قصور میں فضائی آلودگی کی روک تھام کیلئے کوئی منصوبہ علیحدہ سے نہ بنایا گیا ہے۔

<u>(تاریخ وصولی جواب 26 مئی 2017)</u>

گجرات:۔ فضائی، آبی اور دیگر آلودگی سے متعلقہ تفصیلات

1718: محترمہ فرزانہ بٹ: کیا وزیر تحفظ ماحول از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ضلع گجرات میں انڈسٹریل اسٹیٹ میں کتنی اور کون کون سی فیکٹریاں آبی فضائی اور دیگر آلودگی کا باعث بن رہی ہیں؟

(ب) یکم جنوری 2014 سے آج تک کس کس فیکٹری / کارخانہ کے خلاف آلودگی میں اضافہ کرنے کی بناء پر کارروائی کی ہے تفصیل علیحدہ علیحدہ فیکٹری وائز بتائیں؟

(ج) کون کون سی فیکٹری کو محکمہ نے مشینری آلودگی کے خاتمہ کے لئے ایڈوائس کی؟

(د) محکمہ، آلودگی کا باعث بننے والی ان فیکٹریوں کو کب تک بند کرنے کا ارادہ رکھتا ہے؟

(تاریخ وصولی 5 دسمبر 2016 تاریخ ترسیل 24 فروری 2017)

جواب

وزیر تحفظ ماحول

(الف) سمال انڈسٹریل اسٹیٹ گجرات کا کل رقبہ 72ایکڑ ہے جس میں 246 فیکٹریاں ہیں جن میں مٹی کے برتن بنانے کی انڈسٹری، پنکھوں کی چھوٹی بڑی فیکٹریاں، رائس مل، تھر موپور پیکجز وغیرہ ہیں جو کہ آبی، فضائی اور دیگر آلودگی کا باعث بن رہی ہیں۔

(ب) یکم جنوری 2014 سے آج تک 11 فیکٹریوں کو آلودگی پھیلانے پر بند کیا گیا جن کی تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی ہے اور باقاعدگی کے ساتھ آلودگی پھیلانے والی فیکٹریوں کا سروے کیا جارہا ہے۔

(ج) محکمہ نے رائس مل کو ڈسٹ کلیکٹر اور فین انڈسٹری، گرائنڈنگ یونٹس کو Air polution abaitement equipment لگانے کی ہدایت کی ہے۔

(د) انوائرنمنٹ ٹریبونل میں آلودگی پھیلانے والے کارخانوں کے کیس زیر سماعت ہیں۔

(تاریخ وصولی جواب 26 مئی 2017)

سیالکوٹ:۔ پاپولیشن ویلفیئر کی موبائل سروس یونٹ سے متعلقہ تفصیلات

1759: جناب محمد آصف باجوہ، ایڈووکیٹ: کیا وزیر بہبود آبادی ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

حکومت نے محکمہ پاپولیشن ویلفیئر کے ذریعہ ضلع سیالکوٹ میں کتنے موبائل سروس یونٹ فراہم کئے ہیں مکمل تفصیلات فراہم کی جائیں؟

(تاریخ وصولی 26 جنوری 2017 تاریخ ترسیل 21 فروری 2017)

جواب

وزیر بہبود آبادی

اس وقت ضلع سیالکوٹ میں 3 موبائل سروس یونٹس ہیں۔ یہ موبائل سروس یونٹ 2011 میں عارضی طور پر بند کر دیئے گئے تھے۔

اب حکومت پنجاب کی خصوصی ہدایات کی روشنی میں ان موبائل سروس یونٹس کو دوبارہ فعال بنایا جارہا ہے اور ضلع سیالکوٹ میں موبائل سروس یونٹ 30 جون 2017 تک دوبارہ فعال ہو جائیں گے۔

(تاریخ وصولی جواب 10 اپریل 2017)

فیصل آباد:۔ مدوآنہ ڈرین سمندری سے متعلقہ تفصیلات

1767: جناب احسن ریاض فتیانہ: کیا وزیر تحفظ ماحول ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف) کیا یہ درست ہے کہ مدوآنہ (Maduana) ڈرین، سمندری، فیصل آباد میں ویسٹ واٹر ڈسپوزل اور اسے آلودہ کرنے والی فیکٹریوں کے بارے میں پنجاب اسمبلی میں متفقہ قرارداد منظور کی گئی؟

(ب) آلودگی کے باعث جان لیوا بیماریوں میں مبتلا لاکھوں لوگوں کو ریلیف دینے کیلئے محکمہ نے کیا اقدامات اٹھائے ہیں؟

(ج) کیایہ بھی درست ہے کہ اس مسئلہ پر وزیر اعلیٰ کی ہدایت پر ایک کمیٹی تشکیل دی گئی تھی اگر ہاں تو اس کمیٹی کے کون کون سے اراکین ہیں پچھلے تین سالوں میں اس کے کتنے اجلاس منعقد ہوئے اس کی کیا سفارشات تھیں اور اس نے کیا اقدامات اٹھائے ہیں؟

(تاریخ وصولی 26 جنوری 2017 تاریخ ترسیل 21 فروری 2017)

جواب

وزیر تحفظ ماحول

(الف) درست ہے۔

(ب) مدوآنہ ڈرین پر 144 صنعتی ادارے موجود ہیں محکمہ کی طرف سے 144 یونٹس کو انوائرنمنٹل پروٹیکشن آرڈر جاری ہونے کے بعد یونٹس کے کیس انوائرنمنٹل ٹربیونل میں بھجوائے گئے۔ جہاں پر ان کے خلاف قانونی کارروائی عمل میں لائی گئی ہے۔ اس کے علاوہ واٹر اینڈ سینیٹیشن ایجنسی (WASA) نے مدوآنہ سمندری ڈرین پر ترکی کے تعاون سے ایک ویسٹ واٹر ٹریٹمنٹ پلانٹ لگانے کی ابتدائی رپورٹ تیار کی ہے جس کی حالیہ دنوں میں وزیر اعلیٰ پنجاب نے منظوری دے دی ہے۔ اس حوالے سے کام جاری ہے۔

(ج) جی ہاں اس حوالے سے وزیر اعلیٰ کی طرف سے ایک کمیٹی تشکیل دی گئی تھی۔ اس کے اراکین کی تعداد سات (7) ہے کاپی ایوان کی میز پر رکھ دی ہے۔ کمیٹی نے واسا کو ہدایت کی ہے کہ وہ ویسٹ واٹر ٹریٹمنٹ پلانٹ نصب کرے اس سلسلے میں واسا نے ابتدائی رپورٹ بنالی ہے اور واسا حکام کے مطابق ان کا ترک کمپنی سے معاہدہ زیر غور ہے اور اس پر جلد کام شروع ہو جائے گا۔

(تاریخ وصولی جواب 26 مئی 2017)

فیصل آباد جڑانوالہ چک نمبر 61 رب کے بہبود آبادی کے سنٹر سے متعلقہ تفصیلات

1786: جناب احسن ریاض فتیانہ: کیا وزیر بہبود آبادی ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ چک نمبر 61 ر۔ب تحصیل جڑانوالہ میں بہبود آبادی کا سنٹر موجود تھا جو کہ خواتین کو صحت کی سہولتیں فراہم کرتا تھا؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ سنٹر ہذا کی بلڈنگ فنڈز مہیا نہ کرنے کی وجہ سے گر چکی ہے اور مذکورہ رقبہ پر کچھ بااثر لوگوں نے قبضہ کر لیا ہے؟

(ج) ریکارڈ کے مطابق سنٹر ہذا کا کل کتنا رقبہ ہے، کتنے رقبے پر لوگوں نے قبضہ کیا ہوا ہے اور کتنا خالی ہے۔

(د) کیا حکومت بہبود آبادی کا یہ سنٹر دوبارہ تعمیر کروانے اور ناجائز قابضین سے رقبہ واگزار کروانے کا ارادہ رکھتی ہے تو کب تک؟

(تاریخ وصولی 17 مارچ 2017 تاریخ ترسیل 10 اپریل 2017)

جواب

وزیر بہبود آبادی

یہ درست نہیں ہے۔

محکمہ بہبود آبادی کے سنٹر (فلاحی مرکز) چک نمبر 61 رب تحصیل جڑانوالہ میں اب بھی موجود ہے۔ جو کہ علاقہ کی خواتین کو محکمہ بہبود آبادی کی طرف سے جاری کردہ مانع حمل ادویات (Contraceptive) اور صحت کی عمومی سہولیات مہیا کر رہا ہے۔

(ب) یہ درست نہیں ہے۔

محکمہ کے تمام فلاحی مراکز کرایہ کی عمارات میں کام کر رہے ہیں۔ اگر کوئی عمارت مخدوش حالت میں ہو تو اس کا مالک کرایہ نامہ کے مطابق اس کی مرمت کا ذمہ دار ہے اور اگر وہ یہ ذمہ داری پوری نہیں کرتا تو محکمہ فلاحی مرکز کسی اور عمارت میں منتقل کر دیتا ہے۔ محکمہ بہبود آبادی کے سنٹر (فلاحی مرکز) چک نمبر 61 رب تحصیل جڑانوالہ پر نہ تو کسی بااثر فرد نے قبضہ کیا ہوا ہے اور نہ ہی اس کی بلڈنگ گر چکی ہے۔ لہذا یہ اطلاع غلط ہے۔

(ج) مالک مکان نے محکمہ کے ساتھ جو ایگریمنٹ (Agreement) کیا ہے اس کے مطابق ساڑھے تین مرلہ رقبہ ہے جس پر محکمہ کا سنٹر موجود ہے اور اس پر کوئی قبضہ نہیں ہے۔

(د) اس جزو کا جواب جزو (ب) میں موجود ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 27 اپریل 2017)

ضلع راولپنڈی میں پاپولیشن ویلفیئر کے تحت عوام کی بھلائی سے متعلقہ تفصیلات

1796: محترمہ لبنیٰ ریحان: کیا وزیر بہبود آبادی ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ضلع راولپنڈی محکمہ پاپولیشن ویلفیئر عوام کی بھلائی کیلئے کیا اقدامات اٹھا رہا ہے اس وقت ضلع ھذا میں کتنے ملازمین تعینات ہیں ان پر سالانہ کتنی رقم خرچ کی جارہی ہے؟

(ب) سال 2013 تا 2016 محکمہ ہذا نے جو اقدامات اٹھائے ہیں ان کی تفصیل بیان کی جائے؟

(تاریخ وصولی 17 مارچ 2017 تاریخ ترسیل 11 اپریل 2017)

جواب

وزیر بہبود آبادی

(الف) ضلع راولپنڈی میں محکمہ بہبودِ آبادی کے مندرجہ ذیل مراکز موجود ہیں :

1۔ فیملی ہیلتھ کلینک: 07

2۔ فیملی ویلفیئر سینٹرز: 66

ان مراکز میں علاج معالجہ کی سہولیات کو بہتر کیا ہے۔ ادویات کی فراہمی کو یقینی بنایا گیا ہے اور ڈاکٹرز، فلاحی مراکز کی انچارجز اور FWAs کی ٹریننگ کروائی گئی ہے تاکہ عوام کو بہتر سہولیات میسر ہوں۔

ان مراکز میں مہیا کی جانے والی سہولیات درج ذیل ہیں:

(الف) تمام طرز کی مانع حمل ادویات تمام فلاحی مراکز اور تولیدی مرکز صحت میں مفت مہیا کی جاتی ہیں۔

(ب)عام ادویات خصوصاًماں اور بچے کی صحت کے حوالہ سے کثیر تعداد میں تمام مراکز میں موجود ہوتی ہیں۔
(ج)بنیادی صحت کی سہولیات مثلاً"حمل ٹیسٹ"بلڈ پریشر مشین اور وزن کرنے والی مشین اور دیگر سہولت عوام کیلئے تمام مراکز میں موجود ہوتی ہیں۔
(د)ڈسٹرکٹ پاپولیشن ویلفیئر آفس کے ملازمین صحت کے مختلف پروگراموں کا بھی مستقل طور پر حصہ ہوتے ہیں جیسے پولیو اور ڈینگی مہم۔
(ہ)ڈسٹرکٹ پاپولیشن ویلفیئر آفس راولپنڈی کے ملازمین ضلعی حکومت کی جانب سے کسی بھی فرض کی ادائیگی کیلئے ہمیشہ موجود ہوتے ہیں۔حالیہ طور پر 30 سے زائد ملازمین ضلعی حکومت کی ایماء اور ضرورت کے تحت مردم شماری کی ڈیوٹی کر رہے ہیں۔
(و) محکمہ بہبودآبادی راولپنڈی مستقل طور پر مختلف آگاہی مہم کے پروگراموں کا حصہ ہے جس کے ذریعہ عوام میں مختصر خاندان کی عوام تک آگاہی پہنچائی جارہی ہے،ماں کی بہتر صحت اور صحت مند بچوں کے حوالہ سے آگاہی مہم کا حصہ ہے۔اس مقصد کیلئے مذہبی سکالرز این جی اوز اور مختلف ادارے محکمہ بہبودآبادی کے ساتھ اس آگاہی مہم کا حصہ ہیں۔2013 سے 2016 تک 227 مختلف قسم کے پروگرام کئے گئے۔
اس وقت 391 ملازمین ضلع راولپنڈی میں ڈسٹرکٹ پاپولیشن ویلفیئر آفس کے ماتحت کام کر رہے ہیں۔ملازمین کی تفصیل ('Flag-'A)ایوان کی میز پر رکھ دی ہے۔
ملازمین کی تنخواہوں کی مد میں 90,279,186(نوے کروڑ دولاکھ اناسی ہزار ایک سو چھیاسی روپے)سالانہ خرچ ہو رہے ہیں۔
(ب)عوام کی فلاح کیلئے محکمہ بہبودآبادی راولپنڈی کے زیر اہتمام 2013تا2016 جو اقدامات کئے گئے وہ درج ذیل ہیں:
1۔عام ادویات فلاحی مراکز کے ذریعہ عوام تک پہنچائی گئیں جبکہ دوردراز علاقوں میں میڈیکل کیمپس کا انعقاد کیا گیا۔
2۔13012 کلائنٹس نے مانع حمل سرجری کروائی۔
3۔438704 کلائنٹس نے تولیدی مراکز صحت اور فلاحی مراکز کی سہولیات سے فائدہ اٹھایا۔
4۔ڈسٹرکٹ کوآرڈینیشن کمیٹی کی 45 میٹنگز کا ڈپٹی کمشنر کی زیر صدارت انعقاد کیا گیا۔
5۔ڈسٹرکٹ ٹیکنیکل کمیٹی کی محکمہ صحت کے تعاون سے 48 میٹنگز کا انعقاد کیا گیا۔
6۔محکمہ ہذا کے 100 سے زائد ملازمین محکمہ صحت کے ساتھ پولیو ڈیوٹی کیلئے منسلک ہیں۔
7۔تمام فلاحی مراکز گزشتہ تین سالوں سے ڈینگی مہم میں پیش پیش ہیں۔
اِن اقدامات کی مزید تفصیل ('Flag-'B)ایوان کی میز پر رکھ دی ہے۔

<u>(تاریخ وصولی جواب 26 مئی 2017)</u>

لاہور رائے ممتاز حسین بابر

12 ستمبر 2017 سیکرٹری